سوال

(541)قربانی کی کھال کسی مال دار دوست کو گوشت کی طرح بطورِہدیہ دی جا سکتی ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قربانی کی کھال کسی مال دار دوست کو بطورِہدیہ دی جا سکتی ہے جیسے گوشت ہدیۃً دیا جاتا ہے ؟ (سائل) (۱۰ مئی ۲۰۰۲ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں قربانی کی کھال کسی مال دار کو بطورِہدیہ دی جا سکتی ہے۔ قربانی کے گوشت اور چمڑے کا حکم ایک جیسا ہے۔ ابتداء میں جب رسول اللہ ﷺ نے تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے سے منع فرمایا تھا، تو صحابہ نے چمڑوں کی مشکیں بنانی بھی ترک کر دی تھیں۔ اگر قربانی کا چمڑہ گوشت کا حکم نہ رکھتا تو صحابہ رضی اللہ عنہم مشکیں بنانا ترک نہ کرتے۔ (منتقی الاخبار)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 419

محدث فتویٰ